السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

احکام ومسائل ''میں آپ نے فرمایا ہے کہ قربانی کے گوشت میں سے صدقہ والاحصہ غیر مسلموں کو نہیں دیا جائے گا تو کیا قربانی کے گوشت کے حصے کیے جائیں گے اور اگر کیے جائیں گے تو کتنے ہوں گے اور ان کی تقسیم کیسے ہوگی'' (اور کون سا حصہ صدقہ والا شمار ہوگا اور کیا صدقہ والا حصہ نکال کر باقی قربانی سے غیر مسلموں کو دیا جا سکتا ہے؟ (محمد ہاشم یزمانی

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید میں ہے : {فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْبَائِسَ الْفَقِيرَ} [الحج :۲۸] [''تم خود بھی کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔''] نیز قرآن مجید میں ہے : {فَإِذَا وَجَبَتْ جُنُوبُهَا فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا الْقَانِعَ وَالْمُعْتَرَّ} [الحج :۳۶] [''پھر جب ان کے پہلو زمین پر لگ جائیں اسے (خود بھی) کھاؤ اور مسکین سوال سے رُکنے والوں اور سوال کرنے والوں کو بھی کھلاؤ۔''] رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : ((فَكُلُوا مِنْهَا وَأَطْعِمُوا وَادَّخِرُوا)) 2 [''پس کھاؤ جیسے مناسب سمجھو اور کھلاؤ اور ذخیرہ کرو۔''] تو قربانی کے گوشت سے کچھ صدقہ کرنا فرض وضروری ہے، باقی نصف، ثلث اور ربع وغیرہ کی تعیین وتحدید کہیں وارد نہیں ہوئی۔ ۲۹ / ۱۴۲۳ھ

مسلم کتاب الأضاحی باب بیان ماکان من النھی عن اکل لحوم الاضاحی۔ ترمذی ابواب الاضاحی باب فی الرخصة فی أکلھا بعد ثلاث۔ 2

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد02ص656

محدث فتویٰ